السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(آجکل لوگ سوائے مکہ شریف ومدینہ شریف کے دوسرے شہروں کو لفظ شریف لگا کر استعمال کرتے ہیں۔ جیسے بغداد شریف اجمیر شریف۔ (عبید اللہ از بنگلور خریدار اہل حدیث

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مکہ یا مدینہ کے ساتھ شریف کا لفظ لکھنا کوئی شرعی حکم نہیں۔ قرآن مجید میں ان دونوں شہروں کا نام خالی آیا ہے۔ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ-لَئِن رَّجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ۔) شریف کا لفظ لکھنا کوئی شرع حکم نہیں۔ بلکہ اپنا اعتقادی شوق ہے۔ اس لئے کسی اور شہر کو کسی واقعی عزت کی وجہ سے شریف کہنا نہ کہنا دونوں برابر ہے۔ نہ ثواب ہے نہ عذاب ہے۔ ہاں اگر ثواب سمجھ کر کہے تو بدعت ہوگا۔ کیونکہ اس کا ثبوت شرع میں نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 74

محدث فتویٰ